

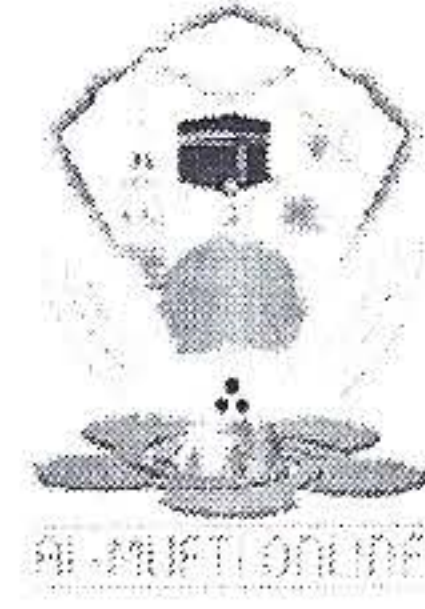
حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71261/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

## اشتہارات والی ویب سائٹ یا اپلیکیشن بنانا

سوال: اگر کوئی کلائنٹ ویب سائٹ یا اپلیکیشن بنواتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اس میں اشتہارات بھی لگا

12 | Page

■ +9221-1111-68384  
 ■ ask@almuftionline.com  
 ■ www.almuftionline.com  
 ■ Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan



المفتی آن لائن  
 ALMUFTI ONLINE

دارالافتاء جامعہ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورتحال پوچھنے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتویٰ کا انہی کا نام سمجھا جائے گا۔

**DAR-UL-IFTA**  
 Jamia-tur-Rasheed, Karachi  
 Pakistan, 75950



دارالافتاء  
 جامعہ الرشید

دیں، تو اس طرح کا کام کرنا جائز ہے؟

الجواب: بسم اللہ الرحمن الرحیم

شریعت مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ جس چیز کا غلط اور صحیح دونوں طرح کا استعمال ممکن ہو اس کا بنانا اور بیچنا شرعاً جائز ہے، الا یہ کہ جس شخص کو بیچی جا رہی ہو اس کے بارے میں یقینی علم یا غالب گمان ہو کہ وہ اس کا استعمال غلط کرے گا۔ اس اصول کی روشنی میں چونکہ ویب سائٹ یا اپلیکیشن بنانے والے (ڈیویلپر) کا کام اشتہار کی جگہ بنانا ہوتا ہے اور یہاں اشتہار چلانا، ان کی سیٹنگ کرنا اور کیٹگریز کو فلٹر کرنا مالک کے اختیار میں ہوتا ہے، لہذا ڈیویلپر کے لیے یہ ویب سائٹ یا اپلیکیشن بنانا اور اس پر اشتہار کی جگہ مہیا کرنا جائز ہے۔

ویکرہ بیع السلاح من أهل الفتنة في عساكرهم، ولا بأس ببيعه بالكوفة ممن لم يدر أنه من أهل الفتنة، وهذا في نفس السلاح، فأما ما لا يقاتل به إلا بصنعة كالحديد فلا بأس به كذا في الكافي.  
 (الفتاوى الهندية، 2/285، ط: دار الفکر)

وإذا استأجر الذمي مسلماً ليحمل له مينة أو دماً يجوز عندهم جميعاً ولو استأجر ذمي من ذمي بيتا يصلي فيه لا يجوز ولو استأجر مسلماً ليرعى له الخنازير يجب أن يكون على الخلاف كما في الخمر ولو استأجره لبيعه له مينة لم يجز هكذا في الذخيرة.

(الفتاوى الهندية، 4/450، ط: دار الفکر)